36364 ـ حج مفرد کرنے والے کے لیے حج کےبعد عمرہ کرنا مشروع نہیں ہے

سوال

کیا حاجی کے لیے یہ سنت ہے کہ جب وہ حج کی ادائیگی کرلے تووہ عمرہ کرنے کےلیے تنعیم جائے ،جیسا کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے کیا تھا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اورجوبعض لوگ حج کرنے کے بعد تنعیم یا جعرانہ وغیرہ سے کثرت کے ساتھ عمرہ کی ادائیگی کرتے ہيں ، اوروہ حج سے قبل بھی عمرہ کی ادائیگی کرچکا ہے توایسا کرنے کی کوئی دلیل نہیں ملتی ، بلکہ دلائل تواس پردلالت کرتے ہیں کہ اسے ترک کرنا ہی افضل ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اورآپ کے صحابہ کرام نے حج سے فارغ ہونے کے بعد عمرہ نہیں کیا ۔

جبکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے جو عمرہ تنعیم سے کیا تھا وہ ماہواری آجانے کی وجہ سے مکہ میں داخل ہونے کے بعد عمرہ نہيں کرسکیں تھیں ، تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے اس عمرے کے بدلے میں جس کا احرام انہوں نے میقات سے باندھا تھا ؛عمرہ کرنا چاہتی ہیں تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی بات قبول کرلی تھی ، اورعائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے بھی دوعمرے ہوگئے تھے ایک وہ جوانہوں نے حج کےساتھ کیا اورایک یہ علیحدہ عمرہ ، لہذا جوبھی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی طرح ہو توسب دلائل پر عمل کرتے ہوئے اورمسلمانوں پروسعت کرتےہوئے اس کےلیے حج کے بعد عمرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔

اوراس میں کوئی شک نہیں کہ حجاج کرام حج سے فارغ ہونے کے بعد اس عمرہ کے علاوہ جوانہوں نے مکہ آتے ہی کیا تھا ایک اورعمرہ میں مشغول ہوجائيں تو یہ سب کے لیے مشقت کا باعث ہوگا ، اور ازدھام و حادثات کا باعث بنےگا اوراس کےساتھ ساتھ ایسا کرنے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ اورسنت کی بھی مخالفت ہوگی۔ اھ .